رسول اللہ ﷺ کے چند ارشادات گرامی

رسول اللہ ﷺ کے فرامین ہمارے لیے تمام چیزوں سے زیادہ قیمتی اور لائق اہمیت ہے، آپ کے ارشادات کو "جوامع الکلم" کا درجہ حاصل ہے۔ آپ کی زبان مبارک سے جو جملہ ادا ہوگیا، اس میں صداقت و حقانیت کا ایک دریا موج زن ہے۔ پندونصائح کا ایک مرتب و خوبصورت نظام ہے اور اس میں صدق وصفا کی ایسی ہمہ گیری پائی جاتی ہے، جو صرف مطلع نبوت ہی سے جلوہ گر ہوسکتی ہے......!

ذیل میں ایک حدیث ملاحظہ کیجیے، جو سنن نسائی کے سوا صحاح کی تمام کتابوں میں موجود ہے۔ اس حدیث میں آنحضرت فداہ ابی وامی نے انیس باتیں بطور نصیحت کے بیان فرمائی ہیں، ایک ایک بات لا تعداد صداقتوں اور حقانیتوں کو اپنے دامن میں چھپائے ہوئے ہے۔ قارئین کی آسانی کے لیے ہر جملے پر نمبر لگا دیئے گئے ہیں اور ساتھ ترجمہ بھی آ گیا ہے۔

۱) اِیَاکُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثِ "خبردار! بدگمانی سے اپنے آپ کو محفوظ رکھو"۔

۲) وَلاَ تَحَسَّسُوْا "لوگوں کی عیب جوئی نہ کرو"۔

۳) وَلاَ تَجَسَّسُوْا "کسی کا تجسس نہ کرو"۔

۴) وَلاَ تَنَافَسُوْا "ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کے لیے جھگڑا نہ کرو"۔

۵) وَلاَ تَحَاسَدُوْا "آپس میں حسد نہ کرو"۔

۶) وَلاَ تَبَاغَضُوْا "ایک دوسرے کے خلاف (دلوں میں) بغض نہ رکھو"۔

۷) وَلاَ تَدَابَرُوْا "پس پشت کسی کی برائی نہ کرو"۔

۸) وَکُوْنُوْا عِبَادَاللّٰہِ اِخْوَاناً کَمَا اَمَرَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی

"اے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو، جیسا کہ تم کو اللہ کا حکم ہے"۔

۹) اَلْمُسْلِمُ اَخُوالْمُسْلِمِ "مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے"۔

۱۰)لَا یَظْلِمَهٗ ''بھائی، بھائی پر ظلم نہ کرے''۔

۱۱)وَلَا یَخْذُلُهٗ ''نہ اسے بے عزت کرے''۔

۱۲)وَلَا یَحْقِرُهٗ ''نہ اسے حقیر اور کمزور جانے''۔

۱۳)بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنْ اِشْرَاکٍ اَنْ یَّحْقِرَ اَخَا الْمُسْلِمِ

''انسان کے لیے یہی برائی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے''

۱۴)کُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ حَرَامٌ مَالُهٗ وَدَمُهٗ وَعِرْضُهٗ

''مسلمان کا خون اور عزت دوسرے مسلمان پر بالکل حرام ہے''۔

۱۵)اِنَّ اللّٰہَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی صُوَرِکُمْ وَاَجْسَادِکُمْ وَلٰکِنْ یَّنْظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ وَاَعْمَالِکُمْ

''اللہ تعالیٰ تمہاری شکلوں اور جسموں کو نہیں دیکھتا، وہ تمہارے دلوں اور عملوں کو دیکھتا ہے''۔

۱۶)اَلتَّقْوٰی ھٰھُنَا، اَلتَّقْوٰی ھٰھُنَا وَ کَثِیْرُ اِلٰی صَدْرِهٖ

''دل کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: تقویٰ یہاں ہے، تقویٰ یہاں ہے''۔

۱۷)اَلَا لَا یَبِیْعُ بَعْضُکُمْ عَلٰی بَعْضٍ

''خبردار! ایک کی خرید پر دوسرا شخص خریدار نہ بنے''۔

۱۸)وَکُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰہِ اِخْوَانًا

''اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ''۔

۱۹)وَلَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَّھْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

''مسلمان کے لیے یہ حلال نہیں کہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑ دے۔ (یعنی تین دن سے زیادہ اس کے ساتھ کسی رنجش یا غصہ کی وجہ سے بول چال بند کر دے)''۔

(بشکریہ ''الاعتصام'' لاہور)